بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ، 10رجب، 1438ھ | 07/04/2017 | نمبر: 1438 AH/039

پریس ریلیز

شام کی حکومت کے جرائم میں ایک باب کا اضافہ اور دنیا تماشہ دیکھ رہی ہے

4اپریل 2017، بروز منگل کی صبح دنیا نے شام کے مغرب میں واقع ادلب کے علاقے خان شیخون میں ایک خوفناک قتل عام کا مشاہدہ کیا جہاں ظالم شامی حکومت نے زہریلی سیرین گیس استعمال کی جس کے نتیجے میں 100 سے زائد شہری ہلاک اور 400 سے زائد لوگ زخمی ہوگئے جس میں بڑی تعداد بچوں کی تھی۔ اس بات کی تصدیق ادلب کے ڈائریکٹر صحت نے کی ہے۔

الجزیرہ نے بتایا کہ 30 بچے اور خواتین فوراً جاں بحق ہو گئے جبکہ باقی لوگ ہسپتال پہنچنے کے دوران جاں بحق ہوئے۔ اس قتل عام کے بعد جب شہر ایک شدید بحرانی صورتحال سے دوچار تھا، جنگی طیارے دوبارہ نمودار ہوئے تاکہ دفاعی اور طبی مراکز کو نشانہ بنائیں جس کے بعد الرحمن ہسپتال تباہ ہوگیا جو متاثرین کو طبی امداد پہنچا رہا تھا۔

اس خوفناک قتل عام نے 21اگست 2013 کے واقع کی یاد تازہ کردی جس میں 1500 لوگ دمشق کے مضافات، غوطہ میں جاں بحق ہوگئے تھے۔ خون کا ایک قطرہ بہے بغیر لوگ نیند کے عالم میں اس دارفانی سے کوچ اور 5000 سے زائد زخمی ہوگئے تھے، جن میں بڑی تعداد عورتوں اور بچوں کی تھی، جب اسی شامی حکومت کی افواج نے بمباری کے ذریعے کیمیائی حملہ کیا تھا۔

شامی حکومت نے پچھلے کچھ سالوں میں اپوزیشن کے زیر قبضہ علاقوں پر اس کیمیائی اسلحے سے حملہ کیا ہے جنہیں بین الاقوامی طور پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ ان حملوں کی تعداد تقریباً 140 ہے جس میں سیکڑوں لوگ شہید اور زخمی ہوئے۔ یہ سب کچھ اس دوران ہوا جب عالمی سطح پر 12 آزاد تنظیموں اور 6 اہم ریاستوں کی حکومتوں نے اس کی پُرزور مذمت کی۔

ایک بار پھر مذمت اور افسوس کا اظہار کیا گیا اور شاید ہی کسی اہم ملک کی حکومت ایسا کرنے میں پیچھے رہی ہو خصوصاً امریکہ جس نے اس سے پہلے 2013 میں کیمیائی ہتھیاروں کو ہٹانے کے منصوبے کا اعلان کیا تھا جس کے ذریعے باراک اوباما کی اس دھمکی کو عملی جامع پہنانے کی کوشش کی گئی تھی کہ "کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال سرخ لکیر ہے"۔ اُس وقت کیری نے اِس جانب اشارہ کیا تھا کہ کیمیائی ہتھیاروں کا ہٹایا جانا ایک اچھا حل ہے اور اس طرح امریکہ کو فوجی مداخلت نہیں کرنا پڑے گی، اور روس نے بھی اس حل کی حمایت کی تھی اور کہا تھا کہ وہ اسد حکومت کو اس بات پر راضی کرے گا۔

لیکن غوطہ قتل عام کے بعد اسد حکومت کا مزید شامی شہروں پر کلورین گیس سے حملہ کرنا، جس میں خان شیخون کا حالیہ حملہ بھی شامل ہے، اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بین الاقوامی برادری اس حکومت کی حامی ہے اور مذاکرات کے ذریعے اس کی عمر کو بڑھا رہے ہیں کیونکہ انہوں نے ان قتل عام کے خلاف کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا بلکہ وہ شامی بحران کے پُرامن حل کی کوشش کررہے ہیں اور اس بات کی یقین دہانی بھی نہیں کراتے کہ قتل عام کے ذمہ داروں پر مقدمے چلائیں جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ قتل عام اور لوگوں کو ان کے علاقوں سے بے دخل کرنے کے واقعات میں اضافہ ہوتا گیا تاکہ انقلاب کو دفن کردیا جائے جو اپنی ابتداء سے اسلامی نعروں اور مطالبات سے مزین ہے۔ یہ سب کچھ اپنے مفادات کے مطابق اس مجرم حکومت کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ایسی کوشش کو ناکام کرنے کے لیے کیا جارہا ہے جو اس استعماری نظام سے باہر سانس لینا چاہتا ہو۔

شام میں ہمارے لوگوں کی تکالیف میں اضافہ مسلمانوں کے حکمرانوں کی خاموشی کی وجہ سے ہوا ہے جو اب بھی اس حد تک اپنے آقاوں کی خوشنودی چاہتے ہیں کہ سیکورٹی خدشات کو جواز بنا کر سرحدوں کو شامی حکومت کے مظالم سے بچ کر آنے والوں کے لیے بند کردیتے ہیں۔ ایک ترک اہلکار نے کہا کہ حکام نے منگل کے دن ادلب کے ساتھ باب الھوی کی گزرگاہ کو "سیکورٹی خدشات" کا کہہ کر بند کردیا، اور ساتھ میں یہ امید دلائی کہ جلد ہی اس گزرگاہ کو کھول دیا جائے گا جبکہ اس وقت درجنوں ایمبولینسز زخمیوں کو لیے اس گزرگاہ کے دروازے کے سامنے کھڑی تھیں۔

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

باقی مسلمانوں کی طرح شام کے مسلمان بھی ان حکمرانوں سے کوئی امید نہیں رکھتے لیکن وہ آنسوؤں اور تکلیف کے ساتھ چیختے چلاتے فوجی بیرکوں میں موجود مسلمان افواج کی جانب دیکھتے ہیں خصوصاًوہ افواج جو ان سے محض چند کلومیٹر کے فاصلے پر موجود ہیں، کہ وہ آئیں اور انہیں کامیابی دلائیں، ان کی تکالیف کو ختم کریں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کو قائم کرکے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے وعدے کو پورا کردیں، جس میں ہمیں ظالموں کے ظلم سے نجات اور امن وتحفظ ملے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ * وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ * ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ)

"اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہیں ہلاکت ہو، اللہ ان کے اعمال غارت کردے گا۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے پس اللہ تعالیٰ نے (بھی) ان کے اعمال ضائع کردیے" (محمد: 9 7)

شعبہ خواتین
مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر